اخبار اقبالیات

مرتبہ: ڈاکٹر وحید عشرت

☆ اقبال - بین الایشیائی سیمینار
☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی سلور جوبلی تقریبات
☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی سلور جوبلی
کے موقع پر اقبال اکادمی کی نمائش کتب
☆ ننکانہ صاحب میں کتب کی نمائش
☆ تاجکستان میں یوم اقبال
☆ کلام اقبال کے چینی ترجمے کی اشاعت

وفیات

☆ پروفیسر کرار حسین
☆ پروفیسر حسنین کاظمی
☆ پروفیسر محمد یونس حسرت

اقبال -- بین الایشیائی سیمینار

کلچرل سوسائٹی آف مخدوم قلی فراغی کے تحت ۲۸ نومبر ۱۹۹۹ء کو اسلام آباد کے ایک بڑے ہوٹل میں بین الایشیائی سیمینار کی تقریب منعقد ہوئی - اس سیمینار میں علامہ اقبال اور مخدوم قلی کے تصورات میں علمی اور فکری ہم آہنگیوں پر اظہار خیال کیا گیا - مخدوم قلی فراغی ، ترکمانستان کے ایک ممتاز دانشور ہیں - اس سیمینار کا مقصد وسط ایشیا میں علامہ اقبال اور پاکستان میں مخدوم قلی فراغی کے افکار ونظریات کو متعارف کرانا تھا - تقریب میں بڑے ہی متنوع موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا - جس کی تفصیل کچھ یوں ہے- تقریب کی صدارت مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین اور حال میں اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین جناب افتخار عارف نے کی سٹیج سکریٹری کے فرائض اوغوز خان مدیر ترجمان افکار نشریاتی نے ادا کئے جبکہ محمد سہیل عمر ناظم اکادمی عبدالکریم مخدوم اور محمد آید وغدی مہمان خصوصی تھے تقریب کا آغاز شاہ مردان قلی مرادی کے ابتدائی کلمات سے ہوا- مقالہ نگار حضرات کے اسمائے گرامی اور مقالات کے نام یوں ہیں -

اقبال اور انسانی حقوق از مولانا محمد جورہ ، ممتاز عالم دین اور اقبال شناس ''ترکمن''

ایران میں اقبال شناسی از دکتر مہدی توسلی رئیس ایران پاکستان مرکز تحقیقات ، اسلام آباد-

اقبال اور جہان ترک از پروفیسر اسد اللہ محقق ، استاد زبان اوزبکی و تاجیکی ، نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد-

علامہ اقبال کو خراج عقیدت از نظم توسط فضل منان مخدوم ، معاون کمیشہ فرہنگی مخدوم قلی فراغی -

مخدوم قلی فراغی اور مادر وطن ترکمنستان ۲۱ صدی کے دہلیز پر از دکتر نصر اللہ ناصر ، ممتاز محقق اور مخدوم قلی شناس ''ترکمن''

مخدوم قلی فراغی اور علامہ اقبال از ظفر بختاوری ، چیئرمین کلچرل فورم اسلام آباد پاکستان -

اقبال اور مخدوم قلی - از پروفیسر گل حسن ، استاد رشین ڈیپارٹمنٹ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد-

افغانستان میں اقبال شناسی اور اخلاص وعقیدت مردم افغان با اقبال از پروفیسر محمد اسماعیل اکبر، ممتاز محقق ''افغان'' -

مخدوم قلی فراغی کوخراج عقیدت نظم توسط خواجہ نفس مساعد، ممتاز شاعر وادیب ''ترکمن'' -

مخدوم قلی فراغی اور شاعر مشرق از دکتر محمد حسین تسبیحی '' رھا'' کتابدار و کارمند مرکز تحقیقات فارسی ایران پاکستان اسلام آباد-

وسطی ایشیا میں فروغ اقبالیات از محمد سہیل عمر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ، لاہور-

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی سلور جوبلی تقریبات

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے ۱۵ تا ۲۰ نومبر ۱۹۹۹ء کو اپنی سلور جوبلی تقریبات منعقد کیں- جس کا نہایت مفصل پروگرام منعقد کیا گیا -

۱۵ نومبر ۱۹۹۹ء کو یوم اقبال منایا گیا جس کے مہمان خصوصی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے ریکٹر جناب معراج خالد تھے جبکہ مقررین میں الخیر یونیورسٹی کے ریکٹر پروفیسر پریشان خٹک ، ڈاکٹر وحید قریشی اور پروفیسر فتح محمد ملک کے اسمائے گرامی شامل تھے- اس موقع پر خطاطی اور علامہ اقبال کی تصاویر کی نمائش ہوئی -

۱۶ نومبر اطلاعات اور تعلیمی ٹیکنالوجی کے حوالے سے ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا - سابق وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر محمد افضل مہمان خصوصی تھے ممتاز ماہر تعلیم محسن اقبال (کراچی) کا خصوصی خطبہ اس کی خاص بات تھی -ٹیکنیکل سیشن میں ڈاکٹر اعجاز خواجہ صدر تقریب اور تعلیم کو ٹیکنیکل بنیادوں پر جدید کرنے کے موضوع پر ڈاکٹر ایم عقیل برنی چیئرمین شعبہ کمپیوٹر سائنس کراچی یونیورسٹی کراچی ، پروفیسر ڈاکٹر نصیر اے سانگی ، مس فرحانہ جبین ، ڈاکٹر عامر جعفری ، ڈاکٹر اعجاز خواجہ ، ڈاکٹر آر ، او ، حمید ، ڈاکٹر محمد افضل، ایم داؤد اور محمد خالد جاوید نے مقالات پیش کئے -

۱۷ نومبر کو وفاقی وزیر لوکل گورنمنٹ اور رورل ڈویلپمنٹ پنجاب ڈاکٹر ایم - ایچ - قاضی ، سابق وائس چانسلر ہمدرد یونیورسٹی کراچی نے خطبہ دیا - دوسرے سیشن میں ڈاکٹر ڈبلیو- ایم - ذکی سابق وائس چانسلر ،ڈاکٹر ذوالفقار احمد ، چودھری محمد منیر ،ڈاکٹر اشفاق احمد چیئرمین اٹامک

انرجی کمیشن اور ڈاکٹر ایم الیاس ، ڈاکٹر ایس - ایم - زمان چیئر مین اسلامی نظریاتی کونسل پروفیسر شریف المجاہد، ڈاکٹر ایم - رفیق اور ڈاکٹر منظور احمد نے مقالات پیش کئے -

۱۸ نومبر کو ناروے کے سفیر نے گولڈ میڈل تقسیم کئے

۱۹ نومبر کو فاصلاتی تعلیم کے موضوع پر سیمینار کی صدارت وفاقی وزیر تعلیم محترمہ زبیدہ جلال نے کی جو اوپن یونیورسٹی کی پرو چانسلر ہیں - جبکہ ڈاکٹر دولت مشترکہ شعبہ تعلیمی کے صدر ڈاکٹر گیجارج ڈھا جن نے خطبہ دیا دوسرے اجلاسوں میں پروفیسر جاوید اقبال سید، کرن کرنیک ، ڈاکٹر احمد زہادی، عبدالحمید ڈرن، تن عبدالرزاق یونیورسٹی ملائیشیا ، ڈاکٹر جی - اے - الانہ نے شرکت کی -

۱۹ نومبر کو مختلف موضوعات پر پینل مباحث ہوئے - اور تقریبات کے شرکاء نے حصہ لیا - جبکہ ۲۰ نومبر کو تعلیمی کانوکیشن ہوا - جس میں صدر پاکستان عزت مآب محمد رفیق تارڑ صاحب نے اسناد اور گولڈ میڈل تقسیم کیے -

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی سلور جوبلی کے موقع پر اقبال اکادمی کی نمائش کتب

اقبال اکادمی پاکستان ملک بھر میں اور بیرون ملک علامہ اقبال پر اپنی کتب کی نمائش کرتی رہتی ہے - امسال بھی اکادمی نے مزار اقبال ، علامہ اقبال کی میکلوڈ روڈ کی رہائش گاہ اور ایوان اقبال میں کتابوں کی نمائش منعقد کیں - علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی سلور جوبلی کے موقع پر بھی اکادمی کی کتب کی نمائش کی گئی اور پچاس فی صد رعایت پر کتب فروخت کے لیے پیش کی گئیں -

ننکانہ صاحب میں کتب کی نمائش

ننکانہ صاحب کو سکھ مذہب میں تقدس کا درجہ حاصل ہے - اس بار سکھوں کی ننکانہ صاحب آمد کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان نے بھی اپنی کتابوں کی نمائش کی - جس کو مقامی طلباء ، اساتذہ اور شائقین نے بہت پسند کیا اور سکھوں نے علامہ اقبال کی کتب کی خریداری کی -

تاجکستان میں یوم اقبال

تاجکستان میں اقبال سوسائٹی کے قیام کے بعد اقبالیات کی ترویج کا سلسلہ شروع ہوگیا

ہے - تاجکستان کی ستمبر ۱۹۹۹ء میں گیارہ سو سالہ تقریبات عہد سامانیان منعقد ہوئیں - اس موقع پر تقریبات یوم اقبال بھی منعقد ہوئیں پاکستان سے خصوصی طور پر محترم ڈاکٹر جاوید اقبال، محترم ناصرہ جاوید اقبال اور اقبال اکادمی پاکستان کے ناظم محترم محمد سہیل عمر کو بلایا گیا - تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں تاجکستان کی اکادمی برائے سائنس کے ممتاز سکالروں اور طلباء سے ملاقات کرائی گئی - پاکستان کے تاجکستان میں قائمقام سفیر عزت مآب جناب سجاد احمد سیہر اور دوسرے حضرات یوسف قربان ، جناب محمد شریف اور سی این آ کر کے چیئر مین جوربیک نذیر، جناب ستار زادہ نائب وزیر خارجہ، عبدالشکور ٹی - ایم نے شرکت کی -

تاجکستان میں اقبالیات پر مفصل رپورٹ الگ سے پیش کی جائے گی -

کلام اقبال کے چینی ترجمے کی اشاعت

اقبال اکادمی پاکستان کے تعاون سے پیکنگ یونیورسٹی چین کے شعبہ فارسی کے پروفیسر لیو شیو شانگ نے مثنوی اسرار خودی کا چینی زبان میں ترجمہ کیا جو کتابی صورت میں شائع ہو گیا ہے - پروفیسر لیوشیوشانگ اردو اور انگریزی زبان پر بھی پوری طرح مہارت رکھتے ہیں - چینی زبان میں زندہ رود کا بھی ترجمہ کیا جا رہا ہے - مثنوی اسرار خودی کے چینی ترجمے کا دیباچہ جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان نے تحریر فرمایا ہے -

وفیات

پروفیسر سید کرار حسین

بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ کے وائس چانسلر ، انگریزی ادبیات کے استاد اور ممتاز دانشور سید کرار حسین انتقال کر گئے - آپ میرٹھ میں پیدا ہوئے اور وہیں تعلیم حاصل کی - میرٹھ کالج میں ہی انگریزی کے استاد کے طور پر تدریس کا سلسلہ شروع کیا - آپ نے اپنے سیاسی کیئریر کا آغاز طالب علمی کی زمانے میں خاکسار تحریک سے وابستگی سے کیا اور تمام زندگی اس سے وابستہ رہے - خاکساروں کی حمایت میں میرٹھ سے ایک اخبار بھی جاری کیا - جنوری ۱۹۴۸ء میں گاندھی کے قتل سے بد دل ہو کر پاکستان چلے آئے کیونکہ متعدد لیڈروں کے ساتھ انہیں بھی جیل جانا پڑا -

پاکستان میں اسلامیہ کالج کراچی ، گورنمنٹ کالج کوئٹہ ، گورنمنٹ کالج خیر پور اور گورنمنٹ کالج میر پور خاص میں رہے - جامعہ ملیہ کراچی میں بھی تدریسی فرائض انجام دیئے - ۱۹۷۶ء میں آپ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ کے وائس چانسلر بنے - وہاں سے فارغ ہونے کے بعد